اس لیے جن حضرات کو اس کا روگ لگ گیا ہے۔ انکو قطعاً امام نہیں بنانا چاہیے۔ حضور علیہ الصلاۃ والسلام نے جس طرح نشہ آور شے سے منع کیا ہے اسی طرح جو چیز قلب و دماغ اور دوسرے قابلِ ذکر اعضاء میں استرخاء اور تفتیر (یعنی فتور) پیدا کر دیتی ہے۔ اس سے بھی نہی فرمائی ہے:

"نَھٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنْ کُلِّ مُسْکِرٍ وَّمُفْتِرٍ"

(ابوداؤد، باب ماجاء فی السکر)

"قَالَ الشَّوْکَانِیُّ فِیْ بَعْضِ فَتَاوَاہُ ھٰذَا حَدِیْثٌ صَالِحٌ لِّلْاِحْتِجَاجِ بِہٖ لِاَنَّ اَبَادَاوٗدَ سَکَتَ عَنْہُ" (عون المعبود ص ۳/۳)

باقی رہے وہ جوڑ توڑ جو تمباکو کے حامیوں نے تخلیق کیے ہیں ہم ان کو تارِ عنکبوت سے بھی کمزور تصور کرتے ہیں۔ اگر کبھی ان مباحث کو چھیڑا گیا تو ہو سکتا ہے کہ ہم بھی اس سلسلے میں مزید کچھ عرض کر سکیں۔ واللہ اعلم!

شعر و ادب

مولانا عبدالرحمن عاجزؔ

کوئی بدبخت جب حدِّ شریعت پار کرتا ہے!

کوئی بھی اہلِ دنیا کو، جو دل سے پیار کرتا ہے
وہ گویا دشمنِ خوابیدہ کو بیدار کرتا ہے!

عملِ صالح بشر کو خلد کا حق دار کرتا ہے
عملِ طالح بشر کو ہمکنارِ نار کرتا ہے

خلافِ دیں کوئی سازش پسِ دیوار کرتا ہے
خدائے پاک اُسے رُسوا سرِ بازار کرتا ہے

گزرتا ہے کوئی جب آبلہ پا دشتِ الفت سے
فضائے دشتِ الفت کو وہ لالہ زار کرتا ہے

سمجھتا ہے سعادت وہ رہِ حق میں صعوبت کو
بیاں حق بات مردِ حق سرِ دربار کرتا ہے

وہ بے شک لائقِ عفو و کرم ہے دونوں عالم میں
ندامت سے جو اپنے جرم کا اقرار کرتا ہے!

بشر کس درجہ ناداں ہے گناہوں کی عفونت سے
بدن کے ساتھ اپنی رُوح بھی بیمار کرتا ہے

سمجھتا ہے جسے غمخوارِ جاں ہمدردِ جاں اپنا
اسی سے اپنے غم کا ہر کوئی اظہار کرتا ہے

فرشتے تھرتھرا اٹھتے ہیں ساتوں آسمانوں پر
کوئی مومن کسی مومن سے جب تکرار کرتا ہے

اسے اپنی طرف نارِ جہنم کھینچ لیتی ہے!
کوئی بدبخت جب حدِّ شریعت پار کرتا ہے

خدا کے قہر کو آواز دیتا ہے وہ اے عاجزؔ
جو انکارِ پیاماتِ شہِ ابرار کرتا ہے!